بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

رجسٹرڈ نمبر ۸۳۵

آلا ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء وعواد یتفضل بدء مقامہ

روزنامہ

الفضل

یومیہ قادیان

دو شنبہ

جلد ۳۵ | ۲۰ ماہ صلح ۱۳۲۶ ہش | ۲۶ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۲۰ جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے چھ بجے شام کی اطلاع منظر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بحمد اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ۔ حضور بعد نماز مغرب تاعت مجلس میں بروقت افروز ہوئے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو نسبتاً افاقہ ہے۔ الحمد للہ

کل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں چودھری محمد علی صاحب ایم۔ اے نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں انگریزی میں لیکچر دیا۔ آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے قیمتی ارشادات فرمائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترمہ صدیقہ اختر صاحبہ بنت ملک مولا بخش صاحب صدر دار الفضل کا نکاح مکرم انور سعید صاحب قریشی کے ساتھ ۱۶/۱۲ کو مسجد مبارک میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

آریہ سماج اور فن تاریخ سازی

گذشتہ اشاعت میں ہم نے لکھا تھا۔ کہ ہندو قوم تاریخ میں کمزور رہی ہے۔ اور کہ اسلامی حکومت سے پہلے کے تاریخی حالات پردۂ تاریکی میں گم ہیں۔ اس لئے قدیم ہندوؤں کی تاریخ خیالی اور قیاسی سمجھنی چاہیئے۔ بعض مورخوں کی سعی و کوشش کو کہ کندن و کاہ برآوردن والی بات ہے۔ اس کے برخلاف یہ حقیقت مسلمہ ہے۔ کہ مسلمانوں کے عہد کی تاریخ نہایت باقاعدگی سے لکھی جاتی رہی ہے۔ اور ایسی تحریری شہادتیں بھی موجود ہیں۔ جن سے اگر کوئی خامیاں رہ بھی گئی ہوں۔ تو پوری کی جا سکتی ہیں۔ اور ابھی اتنا مواد موجود ہے۔ کہ اگر محنت اور کوشش کی جائے۔ تو اسلامی عہد کا صحیح نقشہ پیش کیا جا سکتا ہے۔

ظاہر ہے کہ جہاں تاریخ مفقود ہوتی ہے۔ وہاں خیال آرائی کا میدان بہت وسیع ہو جاتا ہے۔ اگر ہندوستان کی قدیم تاریخ معلوم کرنے کے لئے جو کوششیں کی جاتی ہیں۔ وہ نیک نیتی سے کی جائیں۔ جیسا کہ بعض ہندی اور مغربی علمائے تاریخ نے کیا بھی ہے۔ تو یہ ایک نہایت مستحسن بات ہے۔ اور ایسے علماء کی قدر کرنا نہ صرف ہندوستانیوں کا ہی فرض ہے۔ بلکہ تمام دنیا کو ان کا احسانمند ہونا چاہیئے۔

لیکن کس قدر افسوس ہے کہ ہمارے آریہ دوست بجائے اس کے کہ قدیم تاریخ ہند کی صحیح معلومات حاصل کرنے کے لئے محنت کرتے انہوں نے معلوم اور مسلمہ واقعات کو بھی اس طرح مسخ کرنا شروع کر دیا ہے۔ کہ جس سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان افتراق کی خلیج زیادہ سے زیادہ وسیع ہو جائے۔

چونکہ ہندو فن تاریخ نویسی میں کمزور رہی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمارے ان دوستوں نے فن تاریخ تراشی ایجاد کر لیا ہے۔ اور نت نئے ایسے ایسے جواہر ریزے اختراع کرتے رہتے ہیں۔ کہ جن کو دیکھ کر عقل کی نظر بھی خیرہ ہو جاتی ہے۔

تمام مورخین جنہوں نے تاریخ ہندوستان کے اس حصہ پر لکھا ہے کہ کس طرح پہلے پہل مسلمان ہندوستان میں داخل ہوئے۔ مندرجہ ذیل دو واقعات کی تصدیق کی ہے۔

اول یہ کہ راجہ داہر والئی سندھ نے پہلے عربوں کے جہاز لوٹ لئے۔ تو اس کے بعد مسلمانوں نے محمد بن قاسم کی قیادت میں فوج کشی کر کے سندھ فتح کیا۔ دوم یہ کہ راجہ جے پال والی لاہور نے پہلے سلطان سبکتگین والئی غزنی پر حملہ کیا۔ اور جب وہاں گھر گیا۔ تو خراج دینے کا عہدنامہ کر کے اپنی گلو خلاصی کرائی۔ مگر لاہور پہنچ کر دربار کے ورغلانے پر خراج دینے سے انکار کر دیا۔ جس پر مجبوراً مسلمانوں کو پنجاب پر حملہ کرنا پڑا۔

یہ دونوں واقعات ایسے مشہور و معروف ہیں۔ کہ ابھی تک کسی مورخ کو انہیں غلط ثابت کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ مگر ہمارے آریہ سماجی دوستوں کی جوبات ہے نرالی ہے۔ چنانچہ لالہ پرتھوی راج بی۔ اے نے اخبار آریہ گزٹ اشاعت ۱۲ جنوری میں ایک تاریخی مقالہ حوالۂ قلم کیا ہے۔ جس کا عنوان ہے "ایک ہزار سال پہلے" ہم یہاں اس عدیم النظیر تحقیقاتی مقالہ کے شروع کا کچھ حصہ ناظرین کی دلچسپی کے لئے یہاں درج کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا۔ کہ آریہ سماج کس قسم کے خیالات ہندوؤں میں پھیلا رہی ہے۔ اور کس کس انداز سے ہندوؤں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آریہ گزٹ میں مقالہ نگار صاحب فرماتے ہیں۔

"تجارت ورزش میں تجارت کرنے کے لئے مسلم تاجر آتے رہتے تھے۔ اور وہ اپنے ملکوں میں جا کر تجارت ورزش کی خوشحالی کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ اور ساتھ ہی یہاں کے لوگوں کی سیاسی نااتفاقی و پھوٹ کا ذکر بھی اپنے ملک کے حکمرانوں سے کرتے رہتے تھے۔ اور انہیں یقین دلاتے تھے۔ کہ ان حالات میں تجارت ورزش پر قبضہ جما لینا کوئی مشکل بات نہیں۔ سبکتگین نے اپنے مالک الپتگین کی جاگیر پر قبضہ کر لیا ہوا تھا۔ اس نے جب مسلم تاجروں سے تجارت ورزش کے ایسے حالات سنے۔ تو اس کے دل میں اس ورزش کو فتح کرنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ اور وہ اسی کوشش میں لگ گیا۔ تجارت ورزش کی سرحد ابھی تک کوہ ہندوکش تک ہی قائم تھی۔ دسویں صدی کے آخری حصہ تک بھی یہی حال تھا۔ کابل۔ قندھار۔ غزنی۔ پنجاب کے حکمران مہاراج جے پال کے ہی ماتحت تھا۔ راجہ گج کی لبائی ہوئی "لگجنی" (موجودہ غزنی) پنجاب کی راجدھانی تھی۔ تجارت کے دروازے یعنی پاتھوں درے اپنے قبضہ میں تھے۔ پورے سے اسلامی طاقت نے بڑھنا شروع کر دیا۔ سبکتگین کی مدد پر اس کی کل قوم و اسلامی ممالک تھے۔ وہ سب ہندوستان کو تسخیر میں لانے پر آمادہ ہوئے تھے۔ جہاں کر بیٹھے تھے۔ دلیش دھرم و جاتی کے ان مخالفوں سے ٹکر لگانے کے لئے پنجاب کے مہاراج بالکل تیار تھے۔ انہوں نے تجارت کے راجوں مہاراجاؤں کو امداد کے لئے للکارا۔ لیکن کسی نے اس عظیم خطرہ کی طرف دھیان نہ دیا۔ اگر متحدہ ملتان کے مہاراج داہر کو آزادی کی جنگ اکیلے لڑنے پڑی تھی۔ آٹھویں صدی میں تو اب دسویں صدی میں پھر پنجاب کے م

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ضروری ارشاد

تحریک جدید کے مجاہدین اور جماعتیں فوری توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ اعلان کرنے کا ارشاد فرمایا ہے کہ چونکہ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے تیسرے سال کے لئے وعدہ کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ فروری قریب آ رہی ہے۔ اسلئے جن احباب اور جماعتوں کی طرف سے تا حال وعدے نہیں بھجوائے گئے۔ وہ فوراً وعدے بھجوا دیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک توسیع کالج کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

جماعت کے نام

[illegible] اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔ اور یہ دو لاکھ کی رقم اس سال میں پوری کر دیں تاکہ یہ کام بہ تمام و کمال جلد مکمل ہو کر اسلام کی ایک شاندار یادگار قائم کی جائے۔"

پھر حضور فرماتے ہیں "مد بھاٹ پڑے ہے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ پس وہی روپیہ ہمارا ہے جو دین میں خرچ ہو۔ جو ہم نے کھایا وہ گنوایا۔ جو خدا کی راہ میں دیا وہ لیا۔ پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ چندوں کی کثرت سے گھبرائیں نہیں بلکہ خوشی سے کود پڑیں اور اچھلیں کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے کام کے لئے چن لیا ہے۔"

پھر حضور ارشاد فرماتے ہیں:۔ "میں سمجھتا ہوں کہ ہماری جماعت میں اب ایسے لوگ شامل ہیں کہ اگر ان میں پانچ سو آدمی بھی اس عہد کو سامنے رکھ کر جو انہوں نے خدا تعالیٰ سے کیا ہے اس کام کے لئے آگے آ جائیں۔ تو وہ دوسروں کی مدد کے بغیر اس رقم کو پورا کر سکتے ہیں۔"

احباب کو حضور کے اس ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے بہت جلد اس رقم کو اسی سال میں یعنی ۳۰ دسمبر تک پورا کر ناچاہیئے۔ اس وقت تک دو لاکھ روپے کی تحریک میں سے کل ۱۲۳۸۹۸/ روپے کے وعدے موصول ہوئے ہیں۔ اور وصولی صرف ۵۰۰۰/ روپے کی ہوئی ہے۔ مخلصین جماعت سے اپیل ہے کہ وہ کم از کم مدت میں حتی الامکان زیادہ سے زیادہ قربانی کر کے اس کام کو وقت معین میں پایہ تکمیل تک پہنچا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

اعلان

ٹوٹے ہوئے سوائی جہاز کے المونیم سے برتن وغیرہ بنانے والے کاریگروں کی ضرورت ہے نیز المونیم حاصل کرنیکا طریق جاننے والے دوستوں کو ترجیح دی جائیگی۔ جو دوست اس کام سے واقفیت رکھتے ہوں دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں

وکیل التجارۃ تحریک جدید

دیہاتی تبلیغ کیلئے جماعتیں واقفین بھیجیں!

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ جنوری ۱۹۴۷ء میں حضور نے فرمایا کہ جماعتیں اکثر شکایت کرتی رہتی ہیں کہ ان کو مبلغ نہیں دیئے جاتے۔ ایسی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ایسے آدمی مرکز میں بھجوائیں۔ جو اس کام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ تاکہ ان کو ٹریننگ دیکر دیہاتی تبلیغ کے لئے تیار کیا جائے اس سال کے لئے کم از کم پچاس ایسے مبلغین کی اشد ضرورت ہے۔ جماعتیں اس طرف فوری توجہ مبذول کریں۔

انگلستان کو ایک اور مجاہد کی روانگی

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب واقف زندگی کا پرخلوص الوداع

قادیان ۱۹ فتح ۱۳۲۵ ہش۔ آج تین بجے کی گاڑی سے مکرم چوہدری منیر احمد صاحب واقف زندگی تجارت کی غرض سے انگلستان روانہ ہو گئے۔ اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے کے لئے سٹیشن پر بہت سے احباب موجود تھے جنہوں نے اپنے مخلص بھائی کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ اور مصافحہ و معانقہ کا شرف حاصل کرنے کے بعد نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان انہیں رخصت کیا کل دکانات تجارت کی طرف سے آپ کو الوداعی پارٹی دی گئی تھی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرف ملاقات بخشا۔ اور دیر تک نصائح فرماتے رہے۔ اور قیمتی ارشادات اپنے ہاتھ سے رقم فرما کر دیئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مجاہد کو اپنے مقاصد میں کامیاب و کامران کرے۔ اور احمدیت کی اشاعت کا ذریعہ بنائے

مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب واقف زندگی کی روانگی انگلستان کو

قادیان ۱۹ فتح ۱۳۲۵ ہش۔ پرسوں بروز منگل ۳ بجے کی گاڑی سے مکرم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب بی۔اے واقف زندگی تبلیغ کے لئے انگلستان روانہ ہوں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے مقصد میں کامیاب و کامران کرے۔ اور اشاعت احمدیت کا ذریعہ بنائے

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا:۔ (۱) مشہ سمان علی صاحب کاتب الفضل کا لڑکا چند روز سے بخار عارضہ بخار میں مبتلا ہے۔ (۲) شیخ فضل حق صاحب قادیان بخار عارضہ دردگردہ و بندش پیشاب بیمار ہیں اب قدرے افاقہ ہے۔ (۳) محمد شفیع صاحب نیپیئر ہوٹل لاہور چھاؤنی کی بچی ثریا بیگم صاحبہ بخار عارضہ بخار میں مبتلا ہے۔ (۴) محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ واجد عبدالرشید صاحب آف محمود آباد ضلع جہلم آٹھ ماہ سے بیمار ہیں ان کا چھوٹا بچہ بھی بیماری میں مبتلا ہے۔ (۵) بدیع الزمان صاحب بیدا سے کاروباری مشکلات کے ازالہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں

محمد عبداللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ڈپٹی کمشنر جھنگ کا لڑکا عبدالحمید چند روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ محمد حسین خانصاحب اکاؤنٹنٹ ضلع منٹگمری کا لڑکا حصول ملازمت کے لئے کوشاں ہے کامیابی کے لئے وہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ شیخ محمد عنایت اللہ صاحب مندی مرید کے اپنی اہلیہ کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ محمد حفیظ خانصاحب میڈیکل کالج امرتسر فائنل امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ عبدالرحمن صاحب چک ۱۱۵ ضلع رحیم یار خان بعضہ پیچیدہ امراض میں مبتلا ہیں۔ عبدالکریم صاحب شرما قادیان کی ہمشیرہ صاحبہ پانچ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ حمید اختر صاحب خانقاہ من باڈہ ضلع اوڑکمانڈ سندھ ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت:۔ (۱) عبدالمومن خانصاحب محمود آباد اسٹیٹ سندھ کے ہاں ۱۲ دسمبر کو لڑکی پیدا ہوئی (۲) چوہدری لطیف احمد صاحب طاہر بی۔اے ٹی وی کے ہاں ۱۱ جنوری کو پہلا لڑکا تولد ہوا (۳) عبدالودود صاحب فاروقی منیجر نصرت ہوزری قادیان کے ہاں ۳۰ دسمبر ۱۹۴۶ء کو لڑکی پیدا ہوئی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولودہ کا نام زینب رکھا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت:۔ چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب احمدی سفید پوش پیسکوٹے کا لڑکا جس کی شادی کی تیاری ہو رہی تھی اچانک فوت ہو گیا (۲) صوفی محمد رفیع صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنشنر جماعت احمدیہ سکھر کی نوجوان صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ ۲۹ دسمبر کو سکھر میں وفات پا گئیں۔ ان کی نعش کو حلال پور جٹاں ضلع گجرات میں لے جا کر دفن کیا گیا۔ جہاں بغیر کسی مزاحمت کے تدفین عمل میں آ گئی۔ یاد ہوگا کہ کچھ عرصہ ہوا کہ صوفی صاحب موصوف کی بہو کے دفن کرنے پر بہت فتنہ مخالفین کی طرف سے بپا ہوا تھا۔ اور مرحومہ کو دفن کرنے کے لئے پولیس کی مدد لینی پڑی تھی مگر اس دفعہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کوئی مزاحمت نہیں ہوئی۔ احباب مغفرت و بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

سپاس تعزیت:۔ جماعت احمدیہ سنگھڑہ۔ جناب سید ضیاء الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سنگھڑہ کی وفات پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ نیز اپنے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت سے التجا کرتی ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور مغفرت کیلئے دعا فرمائیں۔ مرحوم موصی و صحابی تھے۔ اور نہایت مخلص و مستعد کارکن۔ سلسلہ کے لئے اپنا سب کچھ وقف رکھتے تھے۔ آپ کا انتقال ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء کو ہوا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے

زکوٰۃ: نماز کی طرح زکوٰۃ بھی اسلام کا ایک اعلیٰ رکن ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں نماز کیساتھ ساتھ زکوٰۃ کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ لہٰذا صاحب نصاب احباب حساب کر کے دسویں زکوٰۃ بیت المال میں [illegible] ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیہات میں تبلیغ احمدیت اور مطالبہ وقف زندگی

(۲)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"سچائی کی فتح ہوگی۔ اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے۔ جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے ہاتھ جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کرلیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے۔ جس پر اسلام کی زندگی۔ مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے" (رسالہ فتح اسلام صفحہ ۹ تا ۱۰)

اس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کو کس قسم کی قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ حقیقت یہی ہے کہ جو جماعت اپنے نصب العین کے مدنظر میدان عمل میں کچھ کر کے دکھاتی ہے۔ کامیابی و کامرانی اسی کے پاؤں چومتی اور فتح و ظفر کا پرچم اسی کے لئے لہرایا جاتا ہے۔ اور جو جماعت اپنے مقصد حیات سے ہٹ کر دیگر مشاغل میں لگ جاتی ہے۔ کامیابی کا زمانہ اس کے لئے صدیوں پیچھے ہٹا دیا جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے موجودہ زمانہ میں اپنے دین کی خدمت جماعت احمدیہ کو سونپی ہے۔ یہ کام جتنا اہم اور کٹھن ہے۔ اس سے کوئی حساس دل انسان انکار نہیں کر سکتا۔ جب یہ کام اتنی ذمہ واری کا ہے۔ تو ہم میں سے ہر ایک کو سوچنا اور غور کرنا چاہیئے کہ اسکی سرانجام دہی کے لئے کتنی کوشش اور محنت درکار ہے۔

اس میں تو کلام نہیں۔ کہ ہر مخلص احمدی اس بات پر کامل یقین اور ایمان رکھتا ہے۔ کہ بالآخر احمدیت کا ہی غلبہ ہوگا۔ تاہم اس سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ افراد کی بیہم اور انتھک قربانیوں کے نتیجہ میں ہی قومیں اپنے مستقبل کو شاندار بنایا کرتی ہیں۔

جب سیاسیات عالم میں دنیا کی ہر قوم سرگرم عمل نظر آتی ہے۔ تو وہ جماعت جس کا نصب العین ساری اقوام سے کہیں اعلیٰ اور ارفع ہو۔ جس کے ذمہ ساری دنیا کی اصلاح کا کام لگایا گیا ہو۔ جس نے اسلام کی حیات بخش تعلیم کی روشنی میں نظام نو کا قصر تعمیر کرنا اور باطل نظاموں کو قوت روحانیہ سے پاش پاش کر کے اکھاڑنا ہو۔ اس کے لئے کتنا ضروری ہے۔ کہ وہ میدان عمل میں عدیم المثال قربانیاں کرے۔ اور اپنے مشن کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لئے ہر ممکن سعی عمل میں لائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیہات میں تبلیغ احمدیت کو وسعت دینے کے لئے ۱۹۴۳ء میں یہ سکیم بیان فرمائی تھی۔ کہ جماعت کے مخلص افراد جو مدرسے تعلیمیافتہ ہوں۔ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ تا انہیں دیہات میں تبلیغ کے کام پر لگا دیا جائے۔ اس پر درجنوں نوجوانوں نے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ جن میں سے ضرورت کے مطابق پندرہ افراد کو منتخب کر لیا گیا۔ اور مذہبی ٹریننگ دے کر مختلف حلقوں میں تبلیغ پر لگا دیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ بیسیوں افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ اور ہو رہے ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔

ابتداء میں دیہاتی مبلغین کی سکیم کو جماعت کے سامنے رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ کہ "اس سکیم کے ماتحت گجرات سرگودھا۔ سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کے اضلاع میں کام شروع کیا جائے۔ ان علاقوں میں جماعتیں زیادہ ہیں۔ پہلے ان اضلاع کے لئے ایسے مبلغوں کا انتظام کیا جائے۔ اور پھر اسے سارے پنجاب اور دوسرے صوبوں میں پھیلا دیا جائے۔"

(الفضل ۱۵ فروری ۱۹۴۳ء)

چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پھر دوسرے سال حضور کے ارشاد کے مطابق مزید پچاس دیہاتی مبلغین کی تحریک کی گئی۔ جس پر بہت سے مخلص احباب نے لبیک کہا۔ جن میں سے حسب ارشاد پچاس کا انتخاب کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب وہ تعلیم سے فارغ ہو کر پنجاب کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی بھیجے جا رہے ہیں۔ حال ہی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تیسری دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تحریک فرمائی ہے۔ کہ جماعتیں کوشش کریں۔ کہ زیادہ سے زیادہ دوست دیہات میں تبلیغ احمدیت کے لئے اپنے تئیں وقف کریں۔ تا انہیں گذشتہ دیہاتی مبلغین کی طرح نئی مذہبی ٹریننگ دے کر مختلف صوبوں میں پھیلا دیا جائے۔ تا وہ خدمت دین میں لگ جائیں۔ اور احمدیت کا پیغام سارے ملک میں کما حقہ پہنچا دیا جائے۔ اور جو سعید روحیں ہیں وہ جلد سے جلد حق کو قبول کر کے اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کر لیں۔

اس سلسلہ میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دیہات میں تبلیغ احمدیت کے متعلق ارشاد مبارک ناظرین کر دیا جائے۔ تا احباب جماعت اپنے فرض منصبی کی طرف پوری طرح متوجہ ہوں۔ حضور خطبہ جمعہ ۲۹ جنوری ۱۹۴۳ء میں فرماتے ہیں:۔

"ہمارے موجودہ مبلغ نہ تو دیہات میں تبلیغ کے اہل ہیں۔ اور نہ دیہاتیوں کا مذاق رکھتے ہیں۔ اور نہ ہی ہمارے مالی حالات ایسے ہیں۔ کہ ہم اتنے زیادہ مبلغ رکھ سکیں۔ کہ وہ دیہات میں جگہ جگہ تبلیغ کر سکیں۔ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ دو قسم کے مبلغ ہونے چاہئیں ایک تو وہ جو بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں جا کر تبلیغ کر سکیں۔ لیکچر اور مناظرے وغیرہ کر سکیں۔ اپنے ماتحت مبلغوں کے کام کی نگرانی کر سکیں۔ اور ایک ان سے چھوٹے درجہ کے مبلغ دیہات میں تبلیغ کے لئے ہوں۔ جیسے دیہات کے پرائمری سکولوں کے مدرس ہوتے ہیں۔ ایسے مبلغ دیہات کے لوگوں میں سے ہی لئے جائیں۔ ایک سال تک ان کو تعلیم دے کر موٹے موٹے مسائل سے آگاہ کر دیا جائے۔ اور پھر ان کو دیہات میں پھیلا دیا جائے۔ اور جس طرح پرائمری مدرس اپنے ارد گرد کے دیہات میں تعلیم کے ذمہ وار ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ اپنے اپنے علاقہ میں تبلیغ کے ذمہ وار ہوں۔ ..... ایک ایک ضلع میں دو دو تین تین مبلغ مقرر کئے جائیں۔ جہاں زیادہ احمدی ہوں۔ وہاں کچھ زیادہ اور جہاں کم ہوں۔ کم رکھے جائیں۔ اور ہر ایک کو ارد گرد کے پندرہ بیس دیہات میں تبلیغ کا کام سپرد کر دیا جائے۔ مگر یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ ایسے نوجوان تبلیغ کرنے کے لئے جوش رکھتے ہوں۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ اسی قسم کے پندرہ بیس ہزار آدمی محکمہ تعلیم میں ملازم ہیں۔ اور اگر وہ تعلیم کے لئے ایسا کر سکتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ان کے درجہ کے احمدی نوجوان تبلیغ کی خاطر اپنی زندگیاں وقف نہ کریں۔ اگر وہ اتنی تنخواہ پر تعلیم کا کام کر سکتے ہیں۔ تو احمدی نوجوان اسی تنخواہ پر تبلیغ کا کام کیوں نہیں کر سکتے۔ پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اس سکیم کو کامیاب بنانے کی کوشش کرے۔ اور اپنے اپنے ہاں کے ایسے نوجوانوں کے جو پرائمری یا مڈل پاس ہوں۔ اور لوئر پرائمری کے مدرسوں جتنا ہی گزارہ لے کر تبلیغ کا کام کرنے پر تیار ہوں۔ ان کے نام فوراً بھجوا دیں۔ تا ان کے لئے تعلیم کا کورس مقرر کر کے انہیں تبلیغ کے لئے تیار کیا جا سکے۔ ..... میں تمام جماعتوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اپنے اپنے ہاں کے ایسے نوجوانوں کو جن کی تعلیم معمولی ہو۔ صرف پرائمری پاس یا مڈل پاس یا مڈل فیل ہی ہوں۔ اور بجائے کوئی اور کام کرنے کے جس میں انہیں اتنا ہی گزارہ مل سکے گا جتنا ہم دیں گے۔ تبلیغ کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے پر آمادہ ہوں ان کے نام ارسال کریں۔ ایسے نوجوانوں کو ہم اتنا ہی گزارہ دیں گے۔ جتنا وہ کسی دوسری جگہ کما سکتے ہیں۔ اور جتنا ان کی قابلیت اور تعلیم کے دوسرے لوگ لے رہے ہیں۔ اور تبلیغ کا ثواب ان کو الگ ہوگا گویا وہ ہم خریدیں ہم ثواب کے مصداق ہونگے۔ خرچ کے خرچ کھا سکیں گے۔ اور ثواب الگ ہوگا۔ ایسے نوجوان اگر محکمہ تعلیم میں مدرس مقرر ہوں۔ تو زیادہ سے زیادہ پندرہ بیس روپے سے شروع کر کے ترقی کرتے کرتے ۲۵۔۳۰ تک تنخواہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اگر سلسلہ کی خدمت میں بھی ان کو اتنی تنخواہ مل سکے۔ اور تبلیغ کا ثواب علیحدہ ملے۔ تو ان کو کیا گھاٹا۔ اس جہان کا کچھ بھی ان کو حاصل ہوگا۔ اور اگلے جہان کا بھی۔ اور اس سے زیادہ بابرکت کام ان کے لئے اور کونسا ہو سکتا ہے کہ ہزاروں لوگ جن کو ان کے ذریعہ تبلیغ ہوگی۔ ان کا ثواب ان کو ملے گا۔ اور جو ان کے ذریعہ سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ ان کا ثواب الگ انہیں ملے گا۔ جتنے لوگ ان کی وجہ سے تقویٰ میں ترقی کریں گے۔ اور جتنے لوگوں میں ان کی وجہ سے احمدیت کی روح ترقی کرے گی۔ ان سب کی نیکیاں ان کے نام بھی لکھی جائیں گی۔ پس ان کے لئے یہ کوئی مہنگا سودا نہیں۔" (الفضل ۱۵ فروری ۱۹۴۳ء)

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں تمام جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ وہ جلد سے جلد ایسے مخلص افراد کے نام مرکز میں بھجوا دیں۔ جو تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں۔ اور جنہیں احمدیت سے والہانہ محبت ہو۔ کیونکہ ایسے دوست ہی صحیح معنوں میں مفید وجود ثابت ہو سکتے ہیں۔

دخاکسار خورشید احمد ایم اے سابق مبلغ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زمین کے کناروں تک

رپورٹ تبلیغی احمدیہ مشن امریکہ سے یکم دسمبر تا ۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ء

از مکرم خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد اسلام شکاگو امریکہ

نشر و اشاعت

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ سن رواز کا نیا نمبر چھپ کر آگیا۔ جس کی ترسیل کی گئی یہ نمبر حسب معمول چھتیس صفحات پر مشتمل ہے۔ ٹائیٹل کے اندرونی صفحہ پر ہیرون بند مشنوں کی فہرست میں پٹس برگ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ مکرم و محترم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب نے "اسلام اور امن عالم" کے موضوع پر کمبرلینڈ ان شکاگو میں اس سال ایک تقریر فرمائی تھی۔ جس کی پہلی قسط آپ کی نظر ثانی کے بعد شائع کی گئی ہے۔ خاکسار کا ایک مضمون "اسلام کا اقتصادی نظام سرمایہ داری اور کمیونسٹ نظام کے مقابلے پر" شائع ہوا ہے۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب کی ایک دوسری تقریر جو آپ نے شکاگو مسجد میں فرمائی تھی کا خلاصہ اس صفحے میں دیا گیا ہے۔

اس نمبر میں امریکہ میں موجود مبلغین کی تصویر بھی دی گئی ہے۔ بحیثیت مجموعی بفضل تعالیٰ یہ نمبر کئی خصوصیات کا حامل ہے خصوصاً تصویر کی وجہ سے جماعتوں میں نئے مبلغین کی آمد سے ان کی ہمت و حوصلہ میں زیادتی ہوئی ہے۔

چوتھا نمبر بھی عرصہ زیر رپورٹ میں تیار کر کے پریس میں دے دیا گیا ہے۔ اس میں بھی خاکسار نے حسب سابق ایک مضمون لکھا ہے صوفی صاحب محترم کے بوشاد کے ساتھ انشاء اللہ اس اسٹوڈیم کو قائم رکھا جائے گا۔

اس عرصہ میں Mahmood Ahmad Sufi and Jowanna Mae Gallimore نے صوفی صاحب محترم کی تصنیف مرسالہ قبر مسیح" پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب اور ایک دوسرے رسالہ میں سے ریویو لیکچرز شائع کئے

لیکچرز

یونیورسٹی آف شکاگو ہائی سکول نے محترم صوفی مطیع الرحمن صاحب کو "مسئلہ فلسطین" پر لیکچر کے لئے مدعو کیا۔ تقریر ہوں کے بعد طلباء نے بہت دلچسپی سے سوالات پوچھے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ سکول کی طرف سے بعد میں شکریہ کا خط موصول ہوا۔ جس میں انہوں نے لکھا کہ یہ تقریر ان کے معلومات میں بہت ہی اضافہ کا موجب ہوئی۔

شکاگو مشن

مسجد شکاگو میں خاکسار نے باقاعدگی سے تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی اجلاس کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایک اجلاس میں فوٹو کا انتظام بھی کیا گیا خطبات جمعہ میں جماعت کو قربانیوں میں بڑھنے زیادہ سے زیادہ تیاری اور نئے سال میں زیادہ محبت و اخلاص سے خدمت سلسلہ کی تلقین کی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں "ڈیلی نارتھ ویسٹرن" نے ہندوستان کے موجودہ سیاسی حالات کے بارے میں ایک انٹرویو نقوی کے ساتھ شائع کیا۔ اس میں خاکسار نے مسلمانوں کے نقطۂ نظر کو واضح کیا۔ اور بتایا کہ اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ ہندوستان میں قیام امن کے لئے ضروری ہے۔ نیز یہ کہ موجودہ فسادات کے بند کرنے کا صحیح طریق یہ ہے کہ اخلاقیات کو چھپانے کی بجائے ان کو صحیح طور پر سمجھنے اور پھر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس کی اشاعت پر کئی لوگ خاکسار سے مل کر زیادہ تفصیل گفتگو کر چکے ہیں۔ اور چونکہ انٹرویو میں یہ ذکر کر دیا گیا تھا کہ خاکسار تبلیغ اسلام کے سلسلے میں امریکہ آیا ہے۔ اس لئے ملنے والوں کو احمدیت کی تبلیغ کا بھی عمدہ موقعہ ملتا رہا۔ جو بلڈنگ میں کی ایک رومن کیتھولک لڑکے سے ساڑھے تین گھنٹے تک احمدیت کے بارے میں مفصل گفتگو ہوئی۔

لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ نے جس کا احیاء گذشتہ ماہ کیا گیا تھا۔ اپنا پہلا اجلاس منعقد کیا۔ جس میں اپنے آئندہ کام کے بارے میں غور ہوا۔

بہائی خاتون سے گفتگو

دفتر میں ایک بہائی خاتون تشریف لائیں۔ جن سے صوفی صاحب محترم نے احمدیت اور بہائیت کے بارے میں مبسوط گفتگو کی بفضلہ خاتون موصوفہ نہایت عمدہ اثر لے کر گئیں۔ اور یہ اعتراف کیا کہ فی الحقیقت انہیں بہائیت روحانیت سے عاری نظر آتی ہے۔

بیعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عرصہ میں شکاگو میں دو احمدی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ اور مزید علمی و روحانی ترقی عطا فرمائے۔

اجلاس

برادرم مرزا منور احمد صاحب پٹس برگ کے حلقہ ہائے ڈوکوئین، بیٹاویک اور ہیرس برگ میں باقاعدہ تعلیمی و تبلیغی کلاسز منعقد کرتے رہے انکے علاوہ وہ ایسٹن میں ہفتہ وار تبلیغی اجلاس جس میں کئی غیر مسلم دوست بھی آتے رہے علاوہ ازیں خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کی بھی ایک میٹنگ ہوئی ایک اجلاس میں یہاں بھی فوٹو لیا گیا

انفرادی تبلیغ

برادرم مرزا منور احمد صاحب کو ان میٹنگوں کے علاوہ انفرادی تبلیغ کا بھی کافی موقعہ ملتا رہا۔ ایک عیسائی مشنری عورت کو کتاب "قبر مسیح" مطالعہ کے لئے دی گئی۔ جس نے بعد میں مفصل گفتگو کا وعدہ کیا ہے۔ دو شامی ایک جرمن عورت اور ایک اطالوی خاندان سے بھی تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔

انٹرویو

پٹس برگ کے اخبار "Pittsburgh Courier Weekly" نے برادرم مرزا منور احمد صاحب سے انٹرویو کر کے قریباً سوا کالم کا مضمون شائع کیا۔ جس کو اس حیرت کے ساتھ شروع کیا ہے کہ آپ نے یہ لوز سنا ہوگا کہ امریکہ سے ہندوستان اور دوسرے ممالک کو عیسائی مشنری جاتے ہیں۔ مگر کیا آپ کبھی ایسے مشنری سے بھی ملے ہیں جسے ہندوستان نے امریکہ کے لئے تبلیغ کے لئے بھجوایا ہو۔ مرزا منور احمد صاحب اور پٹس برگ مشن کا تعارف کرانے کے بعد سلسلہ احمدیہ کی مختصر تاریخ دی ہے۔ اور پھر جماعت احمدیہ کے عقائد درج کئے ہیں۔ اشاعت کے لحاظ سے یہ اخبار نہایت کامیاب ہے۔ باعتبار اس کے چودہ ہزار ایڈیشن ہر ہفتہ شائع ہوتے ہیں۔ اس انٹرویو کے نتیجہ میں کئی لوگ بعد میں مل چکے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک

ینگس ٹاؤن

ینگس ٹاؤن میں اس وقت دو احمدی خاندان ہیں۔ مگر باقاعدہ جماعت قائم نہیں ہے۔ چونکہ یہ مقام پٹس برگ سے نزدیک ہے۔ اس لئے برادرم مرزا منور احمد صاحب نے ایک دوست کو بلا کر ضروری ہدایات دیں

ڈیٹن

اس جماعت کے بھی بفضلہ تعالیٰ تین اجلاس دار التبلیغ میں ہر ہفتہ منعقد ہوتے ہیں جس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی بھی ایک میٹنگ ہوتی

کلیولینڈ

یہ جماعت اس وقت کوئی دار التبلیغ نہ مل سکنے کی وجہ سے مشکل میں ہے۔ بہرحال ہفتہ واری اجلاس پریذیڈنٹ صاحب کے مکان پر منعقد ہوتے رہے۔ برادرم سید عبدالرحمن صاحب کی موجودگی یہاں پر جماعت کے لئے بہت تقویت کا باعث ہے اور ان کا نیک نمونہ، قربانی کی روح اور اخلاص عمدہ اثر کا موجب ہے۔

مالٹی مور

یہاں کی اشتعناک خبر یہ ہے کہ اس جماعت کے روح رواں برادرم عبدالکریم صاحب لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس جماعت کے لئے آپ کی وفات ایک بڑا صدمہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس نقصان کی تلافی اور یہاں کی جماعت کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

اس وقت مختلف جماعتیں اپنے اپنے ہاں مبلغین کا تقاضا کر رہی ہیں۔ اور موجودہ مبلغوں کا استحکام اور ان کے ارد گرد مزید مشنوں کے کھولنے کے لئے مزید مبلغین کی آمد نہایت ہی ضروری ہے۔ اس وقت جو جماعتیں قائم ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں ایک مبلغ کے تقرر کے ساتھ کئی نئے مشن کھل سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

"امتحان نشان آسمانی"

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام سال رواں کا پہلا امتحان ۲۳ فروری کو ہوگا۔ اس لئے تمام لجنات قادیان و بیرونجات سے التماس ہے کہ فوراً تمام امیدواروں کے نام دفتر لجنہ اماء اللہ قادیان میں ارسال فرمائیں۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب پر آخری اتمام حجت

(از حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد)

مولوی محمد علی صاحب پانچ سال ذیل کا حلف اٹھانے سے گریز کرتے ہیں۔ گو ان کو پچیس ہزار روپیہ نقد انعام دیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل ہمارے شائع شدہ انگریزی اردو رسالے میں موجود ہے۔ جو مفت مل سکتا ہے۔ اب ان پر آخری حجت پوری کرنے کے لئے ہم ان کو یہ بھی اختیار دیتے ہیں۔ کہ اگر اس حلف میں کوئی ایسی بات درج ہو جو اُن کے عقائد میں داخل نہیں۔ تو وہ ہم کو اطلاع دیں۔ ہم اُس کو اس حلف میں سے خارج کر دینگے اب بھی جو صاحب ان کا حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے۔ اُن کو بھی پانچ ہزار روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ اس طرح جملہ ساڑھے ہزار روپیہ ہم ان کی جس خواہش جناب خان بہادر بابو عبدالکریم خان صاحب آرڈری مجسٹریٹ سکندرآباد کے پاس جمع کرا دینے کو تیار ہیں اس پر بھی اگر وہ گریز کریں گے تو

اے آسمان و زمین تم گواہ رہو کہ اس دورنگی انسان پر جس کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہے بفضل خدا تعالیٰ ہر طرح سے حجت پوری کر دی ہے۔ اس طرح خلافت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت بفضل خدا تعالیٰ پھر ایک بار دنیا میں آشکار ہو گی۔ الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ

حلف کے اصل الفاظ

میں محمد علی پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس بات پر حلف اٹھاتا ہوں۔ کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو جو ہر دو میں صدی کا دعویٰ مجدد و مسیح موعود مانتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اس لئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا مسلمانوں میں ایسا شخص جو خواہ اپنے آپ کو کوئی نئی شریعت والا یا مستقل نبی نہ کہتا ہو اور اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام کہتا ہو۔ قرآنیت اسلام کا کامل طور سے پابند ہو۔ دن رات جان و مال سے اشاعت اسلام کرنے والا ہو۔ پھر بھی وہ اگر اپنے آپ کو خدا کی طرف سے وحی یا الہام پاکر نبی یا رسول کہتا ہو۔ وہ میرے نزدیک یقیناً جھوٹا کافر اور دجال ہے دوسرا میرا یہ بھی عقیدہ ہے۔ کہ مسیح موعود کا منکر یا مکذب اگر گمراہ گو ہے۔ تو وہ ہرگز کافر نہیں ہو سکتا یہی عقائد مسیح موعود کے تھے اور میں بھی ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی حیثیت سے یہی عقائد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی تک اپنے رسالوں میں شائع کرتا رہا۔ اور آپ کی وفات کے بعد بھی چھ سال تک حضرت خلیفۃ المسیح اول کے زمانہ تک یہی عقیدہ رکھتا تھا۔ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اپنے آپ کو قرآن شریف کی آیت استخلاف کی رو سے خلیفۃ المسیح ثانی قرار دیتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کو نبی اور رسول سمجھتے ہیں۔ اور آپ کے منکرین و مکذبین کو کافر قرار دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ عقائد سراسر غلط اور جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے خلاف ہیں اس لئے وہ ہر گز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے واجب الاطاعت امام نہیں ہو سکتے بلکہ میرے ہی عقائد صحیح ہیں۔ اور اگر میرے مذکورہ بالا عقائد خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ اور میں ان عقائد کی اشاعت کرنے میں صحیح راہ نمائی نہیں کرتا۔ بلکہ گمراہی پھیلاتا ہوں۔ تو میں دعا کرتا ہوں کہ اے قادر و ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے۔ تمام قدرتیں تجھ ہی کو حاصل ہیں۔ تو ہی نہایت غالب اور منتقم حقیقی ہے۔ اور تو ہی علیم و خبیر اور سمیع و بصیر ہے اگر تیرے نزدیک میرے مذکورہ بالا عقائد غلط اور مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے عقائد صحیح ہوں تو تو مجھ پر ایک سال کے اندر موت وارد کر یا کسی ایسے غضب ناک و عبرت ناک عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی طاقت کا دخل نہ ہوتا کہ لوگوں پر ظاہر ہو جائے کہ میں ناحق پر تھا اور دنیا میں گمراہی پھیلایا کرتا تھا جس کی باز پرس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھے سزا ملے آمین ثم آمین

کشمیر سے ایک خط

محترمی جناب منور صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الفضل کی ایک دو گذشتہ اشاعتوں میں آپ نے اخبار وطن لاہور کے حوالے سے کسی میرزا ابوالمظفر گورگانی ایم اے کا ذکر فرمایا ہے۔ اور وہ بھی یہ کہ گورگانی صاحب کی سکونت اخبار زمیندار میں پارٹی کی پورہ کشمیر سے منسوب کی گئی ہے۔ مگر میں صرف آپ سے ذاتی واقفیت کی بنا پر نہیں۔ بلکہ تحقیق مزید کے بعد عرض کر دوں۔ کہ پارٹی پورہ کشمیر میں کوئی صاحب "مرزا ابوالمظفر گورگانی ایم اے" نہیں ہیں۔ میں پارٹی پورہ کے جو دو میں چند میل کے فاصلہ پر کشمیر کے مشہور احمدی گاؤں آسنور کا باشندہ ہوں پارٹی پورہ بھی احمدیوں کا ایک مضبوط مرکز ہے۔ جہاں میں نے ایک سال تک تعلیم پائی ہے۔ اور آج کل بھی تمام واقفیت ہے اور میرے وہاں تعلقات بھی ہیں۔ مجھے ایک بہائی دوست کے متعلق شبہ ہوا تھا کہ شائد مصنوعی "گورگانی ایم اے" کہلانے کا شوق انہیں پیدا ہوا ہو۔ مگر یہ درست ثابت نہ ہوا۔ اب تک میری یہی تحقیق ہے کہ کسی بھائی احمدیت نے "استر ڈھبک ڈھابک ومذھبک" کے مسلک کے تحت اپنا جعلی نام رکھ کر گورگانی کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "البدی" کے صفحہ ۱۱۹ پر مندرجہ شہادت میں سے نصف صدی کے بعد ایک شہادت کی تردید کرنا اور وہ بھی مشتبہ طریق سے یقیناً بے وقعت اور مضحکہ خیز ہے۔ اسی لئے تو اس ٹریکٹ نگار نے اپنا فرضی نام تجویز کیا۔ غالباً اپنی اس روش کو لے جا اور اس حرکت کو خود بھی لوچ اور کمزور خیال کیا ہو گا۔ بہتر تو "صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں" اور اس ٹریکٹ کی اشاعت بھی کشمیر سے باہر خوب ہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مذہبی دنیا کے یہ "دسہاش بابو" لال قلعہ کو فتح کرنے کے لئے کشمیر سے باہر جا کر حملہ آور ہوئے ہیں قبر مسیح علیہ السلام کشمیر میں۔ گواہ کشمیر کے اور فرضی گورگانی صاحب بھی پارٹی پورہ کشمیر کے" مگر ہوتا کیا ہے۔ کہ چھپے رستم بنکر اخبار زمیندار لاہور کی "کانونی" میں پہنچکر کوئی صاحب نصف صدی قبل کے روشن واقعات کی تردید کرنے کی سعی لاحاصل فرما رہے ہیں۔ حالانکہ کانونہ اور چھبائی وغیرہ کے رخ پنجاب کی نسبت سے آج کل کشمیر میں اور زیادہ ہیں۔

ضرورت اس امر کی تھی۔ کہ اہل کشمیر کو پہلے اس نئی تحقیق سے روشناس کیا جاتا۔ مگر یہاں یعنی کشمیر میں باوجود لیاقت تلاش اور تحقیق و تفتیش کے نہ گورگانی صاحب کا معہ حل ہوتا ہے اور نہ اس ٹریکٹ کا کوئی نسخہ دستیاب ہو سکتا ہے۔ مہربانی فرما کر مدیر صاحب زمیندار لاہور سے دریافت کیجئے۔ کہ ایسے تمسخر آمیز مضحکہ خیز اور مشکوک ٹریکٹوں کی اشاعت کے لئے لاہور بھر میں صرف آپکا ہی اخبار رہ گیا ہے

راقم مستمند عبدالغفار ۔۔۔ مولوی فاضل مدیر اصلاح سری نگر کشمیر

اعلان

حکیم گوجرانوالہ کے جن احباب کو نظام کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے جو سزا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ملاقات سے محروم کئے جانے کی ملی تھی۔ وہ اپنی معافی کے لئے علیحدہ علیحدہ اپنی وجوہات درج کر کے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں درخواست کر سکتے ہیں۔ حضور صرف ایسی انفرادی درخواستوں پر غور فرمائیں گے کسی مجموعی درخواست پر حضور توجہ نہیں فرمائینگے۔ المعلن۔ خاکسار محمد بخش میر۔ امیر جماعت ہائے ضلع گوجرانوالہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجربہ کے بعد مبارک باد قبول ہو

میں نے آپ سے سونے کی گولیاں۔ زوجام عشق کی گولیاں مرکب افسنتین اور صنہ ... منگوائی تھیں۔ مندرجہ بالا ادویات کی جس قدر تعریف آپ نے کی ہے بالکل صحیح اور تجربہ کے بعد مبارکباد قبول ہو۔ خاکسار خواجہ ثناء اللہ احمدی باندی پور کشمیر طبیہ شجاعت نگر قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نورالدین اعظم کے نسخہ جات

سالہ مجرب ادویات

حب الاطفال جمبرڈ

محافظ جنین۔ اسقاط کا مکمل علاج فی تولہ عمر مکمل خوراک گیارہ تولہ

جوہر عنبری جمبرڈ

ہر قسم کی اعصابی کمزوریوں اور طاقت مردی کے لئے بیس روپے عمر

حب مفید النساء

عورتوں کی مشکلات ایام ماہواری کی ہر قسم کی خرابی کے لئے۔ تین روپے عمر

دوائی سیلان الرحم

لیکوریا کیلئے ایک ماہ کی خوراک تین روپے

حب مسان

بچوں کی محافظ۔ سوکھے سے بچانے والیں ایک شیشی عمر

بچوں کی چونڈی

بچوں کی ہر قسم کی بیماریوں کے لئے چھوٹی شیشی ۱۲ بڑی شیشی عمر

تریاق معدہ

معدہ کی ہر قسم کی خرابی کے لئے فی اونس

مقوی دانت منجن

دانتوں کے ہر مرض کیلئے فی اونس ۱۲

زوجام عشق

اعصاب کیلئے فی شیشی

تریاق جریان

جریان کیلئے ایک ماہ

سرمہ زنگاری

جملہ امراض چشم کیلئے حضور کا سب سے پہلا نسخہ تیتیہ

سرمہ نور العین

آنکھوں کی ہر قسم کی مرض کیلئے فی تولہ دو روپے

نعمت الٰہی جمبرڈ

لڑکے پیدا ہونے کی دوائی۔ نرینہ اولاد کے لئے۔ قیمت ایک ماہ سے چھ روپے

المشتہر:۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

سرمہ مصفا خاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے نگروں نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے اور پھر کسی قسم کا ضرر اس میں نہیں ہے کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور تمام استعمال کرنیوالے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے اور آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ عمر چھ ماشہ عمر تین ماشہ ۱۲ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

صحت بخش نیند دلوانے والا بستر پر اچھال پڑ بینگے

بشرطیکہ

(۱) آپ کے جسم میں خون کافی مقدار میں ہو۔

(۲) آپ کا جگر باقاعدہ کام کر رہا ہو۔

(۳) آپ کا معدہ غذا کو ہضم کرتا ہو۔

ان تمام امور کو مدّنظر رکھتے ہوئے آپ صندلین نمبر ۱۲ کا استعمال آج سے شروع کر دیں۔ قیمت بکھدر قرص عمدہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ نورالدین قادیان

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے

اکیس ۲۱ اکیس ۲۱ ہزار روپیہ کے دو ۲ انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو دو ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائے گا۔

عبداللہ الدین الدین بلڈنگس سکندرآباد دکن

۸/۱۵ پنجاب ریجمنٹ کے احمدی نوجوانوں کیلئے ضروری اعلان

احمدی نوجوان جو ۸/۱۵ ریجمنٹ سے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور ملازمت کے خواہشمند ہیں وہ ملازمت کے لئے اپنی درخواستیں معہ ضروری کوائف عمر۔ تعلیم۔ تجربہ وغیرہ مقامی امراء پر پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔ ان کی ملازمت کے لئے کوشش انتظام کیا جائے گا۔

(ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصہ داران کشید روغن کیلئے خوشخبری

کارخانہ کشید روغن کی رجسٹری ہو چکی ہے۔ جس کیلئے احباب بہت منتظر تھے اس اعلان کے ذریعہ دوستوں کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ دوست اپنے اپنے حصہ کے روپیہ کو محفوظ رکھیں اور الفضل کے ذریعہ سے ہی پراسپکٹس چند دنوں کے اندر شائع ہو جائینگے۔ تو پھر اس کے مطابق رقوم کو مطلوبہ جگہ پر بھجوانے کا انتظام کریں۔ (وکیل الصنعت والحرفت لتحریک جدید قادیان)

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے اپنے پیسے کی قدر کریں اور جب بھی ضرورت ہو۔ مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

قادیان خدا کے فضل اور رحمت کے ساتھ مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اور "سام" طارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

سام روزٹ اینڈ کمپنی

Sole Distributers
M/S Dominion Agencies
Qadian

اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

عدالت چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج بہادر درجہ اول سرگودہا۔

دعویٰ یا اپیل دیوانی

فتح خاتون دختر احمد قوم بخاری کچک

بنام گلو

یا دعوے فتح خاں بنام گلو ولد

رمضان قوم قصائی سکنہ چک ۵۸ قصا میانوالہ تحصیل و ضلع سرگودہا۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا مسمی گلو مدعا علیہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مدعا علیہ مذکور تاریخ ۱۴/۲/۷ کو مقام سرگودہا حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یکطرفہ عمل میں آویگی۔ آج تاریخ ۷/۱/۸ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم: مہر عدالت:

تصحیح

الفضل ۶/۱۰/۸ میں رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ موصیہ کا صحیح نمبر وصیت ۹۶۳۵ ہے مگر شائع ۱۹۳۵ ہوا ہے۔ اور اسی طرح الفضل ۱۰/۱۰/۳۶ میں زینب بی بی صاحبہ زوجہ اکبر حسین صاحب کی وصیت کا نمبر ۹۶ شائع ہوا ہے۔ حالانکہ ان کا نمبر وصیت ۹۶۳۹ ہے۔ اور الفضل ۳/۱۰/۳۶ میں احسان اللہ خاں صاحب کی وصیت بھی شائع ہوئی ہے ان کا صحیح ۹۱۲۶ ہے۔ مگر اخبار میں ۹۲۲۶ شائع ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۱۹ جنوری:۔ گروپنگ کے متعلق آسام کانگرس کمیٹی نے جو تازہ قرارداد پاس کی ہے۔ اس پر رائے زنی کرتے ہوئے خواجہ ناظم الدین نے کہا۔ کانگرس کو یا تو آسام کو گروپنگ کے متعلق اپنا رویہ بدلنے پر مجبور کرنا چاہیئے۔ اور پھر صاف اعلان کر دینا چاہیئے۔ کہ اس نے ۶ جون کا برطانوی اعلان منظور نہیں کیا۔ آپ نے کہا مسلم لیگ کے آئندہ رویہ کا انحصار اس امر پر ہے۔ کہ کانگرس آسام کے کانگریسیوں کے رویہ کے متعلق کیا کارروائی کرتی ہے۔

ڈربن ۱۹ جنوری ۱۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ کے نو مخالف کے لیڈر ڈاکٹر سیلان نے ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلق جمعیت اقوام کی سکیورٹی کونسل کی قرارداد کو نامنظور کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ نیز کہا گیا ہے۔ کہ جنوبی افریقہ اس معاملہ کے متعلق سر دست ہندوستان سے گفت و شنید کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ قرارداد میں ایک کمیٹی مقرر کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے جو نسلی امتیاز کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی کا مسودہ تیار کرے

کراچی ۱۹ جنوری صوبہ کے اکابر کشمیروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی ہے جس میں تاجائز طور پر صوبہ میں نشہ آور چیزوں کے داخلہ کی روک تھام کے سوال پر غور کیا گیا۔

کولمبو ۱۹ جنوری ۱۔ لنکا گورنمنٹ نے سماجی بہبودی کے لئے ایک سکیم مرتب کی ہے۔ جس پر آٹھ کروڑ چالیس لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

کراچی ۱۹ جنوری آج ڈیوک آف گلوسٹر لنڈن جاتے ہوئے کراچی پہنچے گورنر سندھ اپنے دورہ کو منسوخ کر کے آپکے استقبال کے لئے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

نئی دھلی ۱۹ جنوری ۱۔ روسی سائنسدانوں کے وفد کے لیڈر نے ہندوستانیوں کی مہمان نوازی کے لئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

واشنگٹن ۱۸ جنوری۔ حکومت امریکہ نے جنگ کے دنوں میں حکومت روس کو جو سامان بھیجا تھا۔ اس کی واپسی کے لئے امریکی سفیر متعینہ ماسکو نے حکومت روس سے گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ امریکہ نے روس کو گیارہ ارب تیس کروڑ ڈالر کا سامان جنگ بہم پہنچایا تھا۔

ہانگ کانگ ۱۸ جنوری ۱۔ مارشل چیانگ کائی شیک نے چینی کمیونسٹوں کو صلح کی جو نئی پیشکش کی تھی۔ اسے انہوں نے ٹھکرا دیا ہے۔

نئی دھلی ۱۸ جنوری آل انڈیا موٹر یونین کانگرس کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کانگرسی لیڈر ڈاکٹر بدھا بھائی سیتا رامیہ نے کہا۔ میں موٹر ٹرانسپورٹ کی صنعت کو قومی ملکیت بنانے کا مخالف ہوں۔ اس صنعت کو قومی ملکیت قرار دینے سے پہلے میونسپل کمیٹیوں کے ماتحت بجلی اور پانی کی بہم رسانی کے انتظامات کو قومی ملکیت بنانا چاہیئے۔

ایتھنز ۱۸ جنوری۔ یونان کی وزارت کے چھ ممبروں نے استعفیٰ دیدیا ہے یہ استعفیٰ کسی انتظامی معاملہ میں اختلاف کا نتیجہ ہے۔

رنگون ۱۸ جنوری حکومت برمانے اعلان کیا ہے۔ کہ مرکزی اور بالائی علاقہ کے اضلاع میں ہوائی جہازوں کے ذریعے سے لاکھوں کی تعداد میں پمفلٹ پھینکے گئے ہیں جن میں حکومت نے کمیونسٹ باغیوں کو امن میثم دیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے ایک ماہ کے اندر ہتھیار نہ ڈال دیئے۔ تو حکومت انہیں سختی کے ساتھ کچل دے گی۔

نئی دھلی ۱۸ جنوری پنڈت نہرو نے سول سپلائیز کے افسروں کی فعلی اوزارت علیحدگی اور معاوضے کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ حکومت انہیں ملازمت سے علیحدہ کرنا نہیں چاہتی۔ وہ صرف ان کے غیر محدود اختیارات کو اپنے ہاتھ میں کرنا چاہتی ہے۔

نیویارک ۱۸ جنوری یونان اور بلغاریہ کی سرحدوں سے ملحقہ علاقہ میں رہنے والے سات لاکھ مسلمانوں کے نمائندوں نے جمعیت اقوام متحدہ کے کمیشن سے درخواست کی ہے۔ کہ انہیں بلغاریہ کی حکومت کے پنجے سے آزاد کرایا جائے۔

حیدرآباد ۱۸ جنوری۔ ریاست کے تمام علاقوں میں عنقریب خوراک کا راشن جاری کر دیا جائے گا۔ اس وقت تک راشن صرف ریاست کے بعض علاقوں تک محدود تھا۔

بمبئی ۱۸ جنوری آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد کے ذریعے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندو مہاسبھا کی طرف سے سماجی اقتصادی اور سیاسی نظام کے خلاف ہندوستان کے اچھوت انتخابی اسمبلی میں اپنی شکایت پیش کریں گے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر امبیدکر نے ایک میمورنڈم تیار کیا ہے۔

بیت المقدس ۱۸ جنوری ۱۔ عرب ہائر کمیٹی کے نائب صدر جمال الحسینی نے فلسطین ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرنی تھی۔ لیکن چونکہ ان کی تقریر کا نصف سے زیادہ حصہ سنسر کر دیا گیا تھا۔ اس لئے انہوں نے تقریر کرنے سے انکار کر دیا۔

اوسلو ۱۸ فروری۔ ناروے کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت ناروے سپیٹسبرگن کے معاملہ پر نظر ثانی کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ یہ تجویز روسی وزیر خارجہ کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔

نئی دھلی ۱۸ جنوری سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اونی مال کی برآمد پر پابندیاں فی الحال جاری رہیں گی۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اگر اونی مال کی سپلائی کے حالات ناسازگار ہو گئے۔ تو دوبارہ کنٹرول جاری کر دیا جائیگا۔

شیلانگ ۱۸ جنوری ۱۔ آسام کانگرس ورکنگ کمیٹی نے اس اعلان کا اعادہ کیا ہے کہ ہر صوبہ کے عوام کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ کسی بیرونی مداخلت کے بغیر اپنا آئین مرتب کریں لہذا آسام کا آئین بھی آسامی نمائندے ہی مرتب کریں گے۔

لاہور ۱۸ جنوری۔ ڈیرہ غازیخان کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ مسلم لیگ کے امیدوار مسٹر عطا محمد تمندار نے اپنے یونینسٹ حریف سردار میر محمد خان قیصرانی کو ۴۶۰ ووٹوں کی اکثریت سے شکست دی۔

کراچی ۱۸ جنوری۔ وزیر اعظم سندھ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے کراچی میں آریہ سماجیوں کی سول نافرمانی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب پر سے پابندی نہیں ہٹائی جائے گی اس سلسلے میں قانون کا احترام کرانے کے لئے حکومت ہر مناسب کارروائی کرنے کے لئے تیار ہے کسی صورت میں بدامنی اور قانون شکنی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ خواہ اس کی ابتدا مسلمانوں کی طرف سے ہو۔ یا کسی اور قوم کی طرف سے

لاہور ۱۸ جنوری ۱۔ واجہ غضنفر علی خان اور سردار بلدیو سنگھ کے عہدوں کی حکومت میں۔ چلے جانے سے پنجاب اسمبلی میں دو نشستیں اصحاب کی نشستیں خالی قرار دیدی گئی ہیں کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ۸ فروری مقرر کی گئی ہے۔

پشاور ۱۸ جنوری ۱۔ کل مسلم لیگ کی طرف سے صوبہ کے طول عرض میں ہزارہ ڈے منایا گیا اور فسادات ہزارہ کے سلسلے میں حکومت کی سخت پالیسی کی مذمت کی گئی

لنڈن ۱۸ جنوری برطانیہ کے نئے روسی سفیر ایم جورجی باردینی آج لنڈن پہنچ گئے۔ برطانیہ کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اب روس کے تجارتی تعلقات برطانیہ سے زیادہ خوشگوار ہو جائینگے۔

نئی دہلی ۱۸ جنوری برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی کے ہندوستانی رکن کی تار کے جواب میں پنڈت نہرو نے بتایا ہے۔ کہ ہندوستان میں کمیونسٹوں کے دفاتر پر چھاپے مارنے کا اقدام عبوری حکومت کے ارکان کے علم کے بغیر کیا گیا ہے۔